روزے کی حالت میں کاٹن بڈ (Cotton Bud) استعمال کرنے کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ کیا روزے کی حالت میں کان صاف کر سکتے ہیں؟ اور کیا کان صاف کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟۔ سائل: منیر احمد (UK)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب، اللهم هداية الحق وا لصواب

روزے کی حالت میں کسی کپڑے، تنکے یا کاٹن بڈ (Cotton Bud) سے کان صاف کر سکتے ہیں اور اس سے روزہ فاسد نہیں ہو گا ، چنانچہ در المختار میں علامہ حصکفی علیہ رحمۃ القوی لکھتے ہیں

لَوْ حَكَّ أُذُنَهُ بِعُودٍ ثُمَّ أَخْرَجَهُ وَعَلَيْهِ دَرَنٌ ثُمَّ أَدْخَلَهُ وَلَوْ مِرَارًا

ترجمہ: اگر لکڑی سے کان کھجایا اور اُس پر کان کا میل لگ گیا پھر وہی (میل لگا ہوا تنکا) کان میں ڈالا، اگرچہ چند بار کیا ہو (تو روزہ فاسد نہیں ہوا)۔

(در المختارمع رد المحتار، کتاب االصوم، باب مایفسد الصوم و مالا یفسد، ج2 ص396 مطبوعہ دار الفکر بیروت)

اور اسی کے تحت رد المحتار میں فتاوی بزازیہ کے حوالے سے لکھا ہے

أَنَّهُ لَا يُفْسِدُ بِالْإِجْمَاعِ

ترجمہ: (کان کی تنکے سے صفائی کرنے سے) بالاجماع روزہ فاسد نہیں ہوتا۔

(رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الصیام، ج2 ص 396 مطبوعہ دار الفکر بیروت)

اور صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ القوی بہار شریعت میں فرماتے ہیں

یا تنکے سے کان کھجایا اور اُس پر کان کا میل لگ گیا پھر وہی میل لگا ہوا تنکا کان میں ڈالا، اگرچہ چند بار کیا ہو یا دانت یا مونھ میں خفیف چیز بے معلوم سی رہ گئی کہ لعاب کے ساتھ خود ہی اُتر جائے گی اور وہ اُتر گئی یا دانتوں سے خون نکل کر حلق تک پہنچا، مگر حلق سے نیچے نہ اُترا تو ان سب صورتوں میں روزہ نہ گیا۔

(بہار شریعت،حصہ پنجم،روزے کا بیان، ج 1 ص 986 مطبوعہ مکتبۃ المدینۃ پاکستان)

هــذاما سنح لی،واللہ اعلم بالصواب

المفتقـــــــر الی رحمۃ اللہ التـوّاب

ابو حنظلہ خالد تسنیم المدنی

(غــــفــــــراللہ الغني ذنبہ الخفي و الجلي)

26/05/2018

ذالك كذلك وأني مصدق لذلك

مفتی عطا محمد مشاھدی (عفي عنہ)

رئیس دارالافتاء دارالعلوم حشمت الرضا

Cleaning ear whilst fasting

What do the scholars of the religion say about the one who cleans his ear in the state of fasting? Will this act break his fast? Questioner:Munir Ahmed (UK)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب، اللهم هداية الحق وا لصواب

Whilst fasting, cleaning the ears with a cloth, straw or cotton buds is permissible and will not break the fast.
'Allaamah Haskafi writes in Durrul Mukhtaar,

لَوْ حَكَّ أُذُنَهُ بِعُودٍ ثُمَّ أَخْرَجَهُ وَعَلَيْهِ دَرَنٌ ثُمَّ أَدْخَلَهُ وَلَوْ مِرَارًا

Translation: If one cleans their ears with a stick, and dirt falls on the stick, then inserting the same stick (upon which is dirt) again inside the ears, even if done a few times(this will not break the fast).

(در المختارمع رد المحتار، کتاب االصوم، باب مایفسد الصوم و مالا یفسد، ج2 ص396 مطبوعہ دار الفکر بیروت)

Under this, it is mentioned in Raddul Mukhtar with the reference of Fataawa Bazzaziyah,

أَنَّهُ لَا يُفْسِدُ بِالْإِجْمَاعِ

Translation: (cleaning the ear with a stick) will not break the fast by concensus.

(رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الصیام، ج2 ص 396 مطبوعہ دار الفکر بیروت)

Also, Sadr ush Sharee'ah, Badr ut Tareeqah, Mufti Amjad 'Ali A'zami mentions in Bahaar e Sharee'ah,
Or if he scratched the ear with a dried stem (etc.) and some wax from the ear came on to it, and if he then inserted the same wax coated stem (piece of stick) into his ear, and even if he does this a few times; or if a small particle remained in the mouth unknowingly and it is swallowed with the saliva, or if blood came out from the teeth and entered the throat, but it did not go past the throat, then in all the aforementioned cases, the fast will not be nullified.

(بہار شریعت،حصہ پنجم،روزے کا بیان، ج 1 ص 986 مطبوعہ مکتبۃ المدینۃ پاکستان)

ھـذاما سنح لی،واللہ اعلم بالصواب

المفتقـــــر الی رحمۃ اللہ التـوّاب

Answered by:
Abu Hanzalah Khalid Tasneem Al-Madani
(غـفـــــراللہ الغنی ذنبه الخفی و الجلی)
***Translated by:* Usman Ghani**
26/05/2018

Verified by:
Mufti Atta Muhammad Mushahidi
Head of Dar-Ul-Ifta Hashmat-Ul-Raza